روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 13 فروری 2009ء 17 صفر 1430 ہجری 13 تبلیغ 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 35

اللہ نے نام لیا ہے

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُبی بن کعبؓ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں قرآن سناؤں انہوں نے پوچھا کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے فرمایا ہاں۔ یہ سن کر اُبی رونے لگ پڑے۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب قراء ۃالقرآن حدیث نمبر1330)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف.........جامع شدت ورحمت وہیبت وشفقت ونرمی ودرشتی ہے.........اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا کہ چراغ وحی فرقاں اس شجرۂ مبارکہ سے روشن کیا گیا ہے کہ نہ شرقی ہے نہ غربی۔ یعنی طینت معتدلہ محمدیہ کے موافق نازل ہوا ہے جس میں نہ مزاج موسوی کی طرح درشتی ہے۔ نہ مزاج عیسوی کی مانند نرمی۔ بلکہ درشتی اور نرمی اور قہر اور لطف کا جامع ہے اور مظہر کمال اعتدال اور جامع بین الجلال والجمال ہے اور اخلاق معتدلہ فاضلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو طبیعت عقل لطیف روغن ظہور روشنیٔ وحی قرار پائی۔ ان کی نسبت ایک دوسرے مقام میں بھی اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو مخاطب کر کے فرمایا ہے اور وہ یہ ہے انك لعلى خلق.........الجزو نمبر 29 یعنے تُو اے نبی ایک خلق عظیم پر مخلوق ومفطور ہے یعنے اپنی ذات میں تمام مکارم اخلاق کا ایسا متمم ومکمل ہے کہ اس پر زیادت متصور نہیں کیونکہ لفظ عظیم محاورۂ عرب میں اس چیز کی صفت میں بولا جاتا ہے جس کو اپنا نوعی کمال پورا پورا حاصل ہو۔ مثلاً جب کہیں کہ یہ درخت عظیم ہے تو اس کے یہ معنے ہوں گے کہ جس قدر طول وعرض درخت میں ہوسکتا ہے وہ سب اس میں موجود ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ عظیم وہ چیز ہے جس کی عظمت اس حد تک پہنچ جائے کہ حیطۂ ادراک سے باہر ہو اور خلق کے لفظ سے قرآن شریف اور ایسا ہی دوسری کتب حکمیہ میں صرف تازہ روی اور حسن اختلاط یا نرمی وتلطف وملائمت (جیسا عوام الناس خیال کرتے ہیں) مراد نہیں ہے بلکہ خلق بفتح خا اور خُلق بضم خا دو لفظ ہیں جو ایک دوسرے کے مقابل واقعہ ہیں۔ خلق بفتح خا سے مراد وہ صورت ظاہری ہے جو انسان کو حضرت واہب الصّور کی طرف سے عطا ہوئی۔ جس صورت کے ساتھ وہ دوسرے حیوانات کی صورتوں سے ممیز ہے اور خُلق بضم خا سے مراد وہ صورت باطنی یعنے خواص اندرونی ہیں جن کی رو سے حقیقت انسانیہ حقیقت حیوانیہ سے امتیاز کلّی رکھتی ہے۔ پس جس قدر انسان میں من حیث الانسانیت اندرونی خواص پائے جاتے ہیں اور شجرۂ انسانیت کو نچوڑ کر نکل سکتے ہیں جو کہ انسان اور حیوان میں من حیث الباطن مابہ الامتیاز ہیں۔ ان سب کا نام خلق ہے۔

(براہین احمدیہ چہار حصص، روحانی خزائن جلد1ص 193)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

’’ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔‘‘

(روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

نمایاں کامیابی

مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے دفتر کے کارکن مکرم ملک محمد حمید افضل صاحب ابن مکرم ملک بشیر علی صاحب کنجاہی مرحوم کی بیٹی عزیزہ رابعہ حمید کو کانووکیشن منعقدہ 24 جنوری 2009ء لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کے موقعہ پر تین انعامات وزیراعظم پاکستان نے دیئے ہیں۔ انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔B.Sc آنرز کیمسٹری اول پوزیشن (گولڈ میڈل)
2۔ کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے رانا سلطان ایوارڈ (گولڈ میڈل)
3۔رول آف آنرز کا ایوارڈ

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیوں کیلئے پیش خیمہ ثابت کرے نیز جماعت اور خاندان کیلئے ہر پہلو سے مبارک ہو۔ آمین

نیلامی ملبہ کوارٹر

احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں چار عدد کوارٹرز کے ملبہ کی نیلامی کرنا مقصود ہے۔ مورخہ 19 فروری 2009ء کو بوقت 9:00 بجے صبح نیلامی ہو گی۔ خواہشمند احباب موقع پر آ کر مستفید ہوسکتے ہیں۔ نیلامی بذریعہ بولی ہوگی اور رقم موقع پر وصولی کی جائے گی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 520

ایک عارف باللہ کے دلگداز اشعار

حضرت مولانا غلام رسول صاحب (1813ء 1874ء) ساکن قلعہ جہاں سنگھ ضلع گوجرانوالہ ایک ربانی بزرگ تھے جو حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی، حضرت مولوی عبدالحی فرنگی محل اور حضرت مولانا سید عبداللہ غزنوی رحمۃ اللہ کے ہمعصر تھے اور اپنے زمانہ کے مشہور واعظ اور پنجابی شاعر تھے۔

حضرت میاں خیرالدین سیکھوانی (مجلس خدام الاحمدیہ کے پہلے صدر مولانا قمرالدین فاضل کے والد ماجد) کا بیان ہے کہ حضرت مسیح موعود کی فرمائش پر میں نے مولانا غلام رسول صاحب کے حسب ذیل چار شعر سنائے۔

دلا غافل نہ ہو اک دم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے
بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
نہ بیلی ہو گا نہ بھائی نہ بیٹا باپ اور مائی
تو کیا پھرتا ہے سو دائی عمل نے کام آنا ہے
تیرا نازک بدن بھائی جو لیٹے سیج پھولوں پر
ہووے گا ایک دن مردار یہ کرموں نے کھانا ہے
غلام اک دن نہ کر غفلت حیاتی پر نہ ہو غرہ
خدا کی یاد کر ہر دم جو آخر کام آنا ہے

(''سیرت المہدی'' جلد دوم صفحہ 271-272)

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کے صرف دو شعر انسان پر لرزہ طاری کرنے کے لئے کافی ہیں۔

وہ دن بھی ایک دن بھی تمہیں یارو نصیب ہے
خوش مت رہو کہ کوچ کی نوبت قریب ہے
اک دن تمہارا لوگ جنازہ اٹھائیں گے
اور دفن کرکے گھر میں تاسف سے آئیں گے

تاروں کے ٹوٹنے کا غیر معمولی نظارہ

حضرت خان صاحب ذوالفقار علی خاں رامپوری (برادر اکبر علی برادران) کی چشمدید شہادت

1884ء میں جب کہ میں سکول میں پڑھتا تھا۔ ایک رات کو تاروں کے ٹوٹنے کا غیر معمولی نظارہ دیکھنے میں آیا، رات کے ایک لمبے حصہ میں تارے ٹوٹتے رہے اور اس کثرت سے ٹوٹے کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ تیروں کی بارش ہو رہی ہے۔ ایک حصہ تاروں کا ٹوٹ کر ایک طرف جاتا اور دوسرا دوسری طرف اور ایسا نظر آتا کہ گویا فضا میں تاروں کی ایک جنگ جاری ہے۔ یہ سلسلہ 10 بجے شب سے لے کر 4 بجے شب تک جاری رہا۔ میں نے اس واقعہ کا ذکر ایک مجلس میں غالباً 1910ء میں کیا تھا تو ایک بہت شریف اور عابد وزاہد معمر انسان نے کہا کہ مجھے بھی وہ رات یاد ہے۔ میرے پیرومرشد حضرت قبلہ علامہ مولوی ارشاد حسین صاحب نوراللہ مرقدہٗ نے یہ عالم دیکھ کر فرمایا تھا کہ ظہور حضرت امام مہدی ہو گیا ہے۔ یہ اسی کی علامت ہے۔ مولوی ارشاد حسین صاحب زبردست علماء میں سے تھے۔ انصار الحق وغیرہ آپ کی مشہور تصانیف ہیں:۔

(سیرت المہدی جلد دوم ص 20-21)

وہ آیا منتظر جس کے تھے دن رات
معمہ کھل گیا روشن ہوئی بات
دکھائیں آسماں نے ساری آیات
زمیں نے وقت کی دے دیں شہادات
خدا نے اک جہاں کو یہ سنا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

بیعت خلافت فرش سے عرش تک پہنچانے کا زینہ

سیدنا حضرت مصلح موعود کا ایک پر معارف اور حقیقت افروز ارشاد مبارک۔

''مرزا سلطان احمد صاحب جو میرے بڑے بھائی تھے وہ ڈپٹی کمشنر ہو کر ریٹائرڈ ہوئے تھے اور دنیوی لحاظ سے ان کی اچھی عزت تھی لیکن تم سمجھتے ہو اگر وہ میری بیعت نہ کرتے تو ان کو وہ مقام حاصل ہو سکتا جو آج حاصل ہے.......... آج لاکھوں لوگ ان کا نام لیتے ہی منہ پھیر لیتے تو دنیا کی افسری اور گورنمنٹ انگریزی کے عہدے کسی کام نہیں آ سکتے۔ صرف اطاعت ہی تھی جو ان کے کام آ گئی۔ کیونکہ بڑے بھائی کا ایک چھوٹے بھائی کی بیعت کرنا جو اس کے بچوں کے برابر ہو معمولی قربانی نہیں ایک تلخ گھونٹ تھا جو ان کو پینا پڑا مگر اس تلخی نے ان کی ہمیشہ کی زندگی کو سنوار دیا۔''

(الفضل ربوہ 3 مئی 1961ء)

☆☆☆

امام احمد بن حنبل فقہ حنبلی کے بانی۔ محدث

حضرت امام احمد بن محمد بن حنبل دسمبر 780ء (ربیع الثانی 164ھ) میں بغداد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے۔ والد بزرگوار کا نام محمد بن حنبل تھا۔ نسلی اعتبار سے عرب تھے اور قبیلہ شیبان کے چشم و چراغ تھے۔ آپ کے دادا کا نام حنبل بن ہلال تھا۔ یہ بصرہ سے مروشہر آئے اور پھر والد محترم بغداد میں سکونت پذیر ہوئے۔ آپ کی شہرت دو ناموں امام بغداد اور ابن حنبل سے ہے۔

آپ نے لغت، فقہ اور حدیث کی ابتدائی تعلیم بغداد کے مشہور علماء سے حاصل کی۔ پھر حدیث کی جستجو میں شام، عراق، حجاز اور یمن کا سفر کیا۔ فقہ اور اصول کا علم امام شافعیؒ سے حاصل کیا۔ ان کا زیادہ قیام بصرہ میں رہا۔ زندگی میں 5 مرتبہ حج بیت اللہ کیا۔ نیز رسول اللہؐ کے روضہ مبارک پر بھی حاضری دی اور وہاں کے مجاور رہے۔ آپ کے اساتذہ میں قاضی ابویوسف (بغداد)، سفیان بن عینیہ (حجاز) عبدالرحمان بن مہدی (بصرہ) اور واقع بن جراح (کوفہ) قابل ذکر ہیں۔

خلیفہ مامون الرشید نے فرقہ معتزلہ کی حمایت کا اعلان کیا تو حضرت نے راسخ العقیدہ ہونے کی بناء پر خلیفہ کی مخالفت شروع کر دی۔ فرقہ معتزلہ کو چونکہ خلیفہ کی سرپرستی حاصل تھی اس لئے انہیں قید میں ڈال دیا گیا۔ اس دوران پر بے پناہ سختیاں بھی کی گئیں لیکن ان کے پختہ ارادوں کے سامنے خلیفہ کی ایک نہ چلی۔ جب خلیفہ متوکل خلیفہ بنا تو انہیں قید سے رہائی ملی۔ تب انہوں نے سلسلہ درس و تدریس دوبارہ شروع کر دیا۔ خلیفہ متوکل نے انہیں سامرہ بلایا جہاں ان کی بڑی آؤ بھگت ہوئی۔ وہیں شہزادہ المعتز سے بھی ملاقات ہوئی۔ کچھ عرصہ سامرہ میں قیام کرنے کے بعد بغداد واپس آ گئے۔

خلیفہ کے دربار خلافت میں باریابی حاصل ہوئی اور سرکاری پنشن مقرر ہوئی۔ ان کی شہرت بحیثیت عالم دین اور متقی کے بہت زیادہ تھی اور اکثر لوگ ان کے معتقد تھے۔ ابن تیمیہ آپ کے شاگرد تھے۔ آپ کے دیگر شاگردوں میں اسحاق بن منصور، ابوبکر الاثرم، حنبل بن اسحاق، الملک المیمونی، ابوبکر المروزی، ابوداؤد السجستانی، حرب الکرمانی اور ابراہیم بن اسحاق حربی مشہور تھے۔

حضرت امام حنبلؒ کو 10 لاکھ احادیث زبانی یاد تھیں۔ مسند امام احمد کی 6 جلدیں ہیں جس میں 40 ہزار سے زیادہ احادیث جمع ہیں۔ ''المسند'' ان کی مشہور کتاب ہے۔ جس کی تدوین ان کے صاحبزادے عبداللہ نے اس میں 30 ہزار احادیث ہیں۔ ''کتاب الصلوٰۃ'' اور ''کتاب اطاعت الرسول'' بھی آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔ امام صاحب نے فقہ حنبلی کی داغ بیل ڈالی تھی۔ گو بمقابلہ اور اماموں کے امام حنبلؒ کے ماننے والے کم ہیں لیکن پھر بھی مصر اور ایران میں ان کے پیروکاروں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ آپ کے بیٹے کا نام عبداللہ تھا جو اصفہان میں قاضی کے عہدے پر فائز رہے۔ امام صاحب کو اپنے بیٹے کی یہ نوکری پسند نہ تھی کیونکہ وہ سرکاری اہلکاروں کو ناپسند فرماتے تھے۔

حق گوئی کی وجہ سے خلیفہ واثق نے آپ کو سربازار کوڑے لگوائے۔ قید کی صعوبتیں برداشت کیں لیکن شاہی جلال کے سامنے کبھی نہ جھکے۔ آپ نے جولائی 855ء (12 ربیع الاول 241ھ) کو 75 برس کی عمر میں بغداد میں وفات پائی اور شہیدوں کے قبرستان میں دفن ہوئے۔ آپ کی تعلیمات کے مطابق انسان کو خدا کے بارے میں سوچنا نہیں چاہئے اور اسے خداوند واحد تسلیم کر لینا چاہئے جس کا تصور قرآن مجید سے ملتا ہے۔ یہ راز اسی کی ذات پر چھوڑ دینا چاہئے کہ وہ کیا ہے اور کیسے ہے۔

کیلنڈر 2009ء
مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے حسب سابق نئے سال کا کیلنڈر طبع کرایا ہے۔ 14 ورقوں پر مشتمل اس کیلنڈر میں ہر مہینہ کی تواریخ کے ساتھ خوبصورتی سے آیت قرآن کریم، حدیث نبویؐ اور خلفاء سلسلہ کے مختصر ارشادات ڈیزائن کئے گئے ہیں۔ جن کے درج ذیل موضوعات ہیں۔ نماز، اطاعت، قرآن کریم، سچائی، علم و معرفت، روحانی خزائن کی اہمیت، نرم اور پاک زبان کا استعمال، دوسروں کی تکلیف کا احساس، وسعت حوصلہ، مضبوط عزم و ہمت، ہاتھ سے کام کرنا اور مجالس کے آداب۔

اس کیلنڈر میں تاریخوں کے ساتھ بھی اور الگ بھی نوٹس لینے کے لئے جگہ رکھی گئی ہے تاکہ یادداشت یا کوئی اہم بات نوٹ کی جا سکے۔ جس مہینے کا صفحہ ہے اس کے ساتھ گزشتہ اور آنے والے مہینوں کی تاریخیں بھی چھوٹے سائز میں شامل ہیں اس کا فائدہ یہ ہے کہ ایک وقت میں تین مہینوں کی تاریخیں چیک کر کے پروگرام بنایا جا سکتا ہے۔ ایک اور کام کی بات جو امسال اس میں شامل کی گئی ہے وہ بعض ضروری ٹیلیفون نمبرز ہیں۔ جن میں دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کے علاوہ دفتر صدر عمومی، دفتر حفاظت، فائر سٹیشن، بلڈ بنک اور فضل عمر ہسپتال شامل ہیں۔ خوبصورت رنگوں اور گرافکس ڈیزائننگ سے تیار ہونے والا یہ کیلنڈر قابل دید ہے اور اپنے گھروں میں آویزاں کرنے کے قابل ہے۔ اس سے جہاں آپ تاریخیں چیک کریں گے وہاں بعض دینی امور کے بارے میں یاددہانی بھی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو یہ کاوش مبارک فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی حلقہ نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مجلس انصاراللہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع و مجلس شوریٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

24/اکتوبر 2008ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ برطانیہ نے امسال 24 تا 26 اکتوبر 2008ء اسلام آباد میں اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق پائی ۔ اجتماع میں شامل ہونے والے انصار کی کل تعداد 1309 رہی جبکہ بہت سے مہمانان نے بھی شرکت کی۔ٹھنڈے موسم کی شدت کی وجہ سے اجتماع گاہ اور کھانے کی مارکی کو گرم رکھنے کے لئے ہیٹرز کا انتظام کیا گیا تھا۔انصار کی رہائش کے لئے مارکیوں کے بجائے گیسٹ ہاؤسز اور اسلام آباد کی بیت کے علاوہ بیت الفتوح میں بھی خاص طور پر انتظامات کئے گئے تھے۔

مجلس شوریٰ کا انعقاد

مورخہ 24 اکتوبر 2008ء کو صبح 10 بجے مجلس شوریٰ کی کارروائی صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ محترم ولید احمد صاحب کی زیر صدارت شروع کی گئی جس میں ممبران عاملہ مجلس انصاراللہ برطانیہ، ریجنل ناظمین، زعماء مجالس اور منتخب نمائندگان مجالس نے شرکت کی۔ شوریٰ کی کارروائی سالانہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس تک ختم نہ ہوسکی اس لئے بقیہ کارروائی اگلے روز یعنی ہفتہ 25/اکتوبر تک ملتوی کردی گئی

افتتاحی اجلاس

مورخہ **24**/اکتوبر **2008**ء کو رات سوا نو بجے مجلس انصاراللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع **2008**ء کے افتتاحی اجلاس کے آغاز سے قبل پرچم کشائی ہوئی اور افتتاحی اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز محترم امیر صاحب کی صدارت میں ہوا۔تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔محترم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر میں انصاراللہ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

محترم امیر صاحب کے خطاب کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد کی گئی اس مجلس میں حاضرین کو خاندانی اقدار اور بچوں کی تربیت سے متعلق سوالات کرنے کا موقع فراہم کیا گیا اور محترم امیر صاحب نے تمام سوالات کے تفصیلی جوابات دیئے ۔ رات سوا گیارہ بجے دعا سے یہ افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

25/اکتوبر 2008ء

صبح باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا اور پھر نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم سے دن کا آغاز ہوا۔صبح علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا ان مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، نظم اور تقاریر کے مقابلے شامل تھے۔علاوہ ازیں پیغام رسانی کا مقابلہ بھی منعقد ہوا۔ اسی دوران ورزشی مقابلہ جات بھی منعقد ہوئے۔ان مقابلہ جات میں ریجن کی سطح پر فٹبال ، والی بال اور انفرادی سطح پر صف اوّل اور صف دوم میں گولہ پھینکنا اور دوڑ کے مقابلے شامل تھے۔

دعوت الی اللہ فورم

سوا تین بجے مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ کی صدارت میں ایک دعوت الی اللہ فورم منعقد ہوا۔مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب نے اپنی تقریر میں موضوعات سے متعلق حاضرین فورم کے سوالات کے تفصیل سے جوابات دیئے۔

تمام انصار نے مغرب اور عشاء کی نمازیں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں ادا کرنے کی سعادت حاصل کی ۔حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بطور خاص ازراہ شفقت نمازوں کی ادائیگی کے لئے حدیقۃ المہدی سے تشریف لائے تھے۔

تربیتی فورم

نماز مغرب وعشاء کے بعد چھ بجکر تیس منٹ پر محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن کی زیرصدارت نماز کے موضوع پر ’’تربیتی فورم‘‘ منعقد ہوا۔مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب نے ’’نماز کی اہمیت‘‘ کے عنوان پر اور مکرم منصور احمد صاحب نے بنگلہ زبان میں ،مکرم سلمان صاحب اور مکرم دبیر بھٹی صاحب نے بھی نماز کی اہمیت کے موضوع پر تقاریر کیں۔

اس فورم کے اختتام پر صدر مجلس محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے حاضرین کو اپنے گھروں میں نماز کے قیام کی پرزور تحریک فرمائی۔آخر میں دعا سے یہ فورم اختتام پذیر ہوا۔

تقریب تقسیم عطیہ رقوم

مجلس انصاراللہ کے زیر انتظام 29 جون 2008ء کو صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے ایک چیریٹی واک منعقد کی گئی تھی ۔اس واک میں مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ اور لجنہ اماء اللہ برطانیہ بھی شامل تھے۔ اس واک کے ذریعہ دولاکھ پاؤنڈز سے زائد رقم جمع کی گئی تھی ۔ان عطیہ جات کی رقوم کے چیک برطانیہ کے مختلف چیریٹی اداروں کے نمائندگان میں تقسیم کرنے کے لئے ایک تقریب مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ برطانیہ کی صدارت میں منعقد ہوئی ۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ برطانیہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں معزز مہمانان اور اراکین انصار اللہ کو خوش آمدید کہا اور چیریٹی واک سے متعلق رپورٹ پیش کی ۔ بعدازاں سو پونڈز سے زائد عطیہ جات کی رقم جمع کرنے والے بچوں اور ایک ہزار پونڈز سے زائد رقم جمع کرنے والے بڑے افراد میں انعامات تقسیم کئے گئے۔جس کے بعد کل 23 چیریٹی اداروں میں 120100 پونڈز کی رقم تقسیم کی گئی۔ اور باقی ماندہ 80,000 £ پاؤنڈز سے زائد رقم ہیومینیٹی فرسٹ کو افریقہ میں خلافت صد سالہ جوبلی کے حوالہ سے یکصد پانی کے کنوئیں لگانے کے لئے ادا کی گئی ۔محترم امیر صاحب اور محترم صدر صاحب انصاراللہ برطانیہ نے نمائندگان میں رقوم کے چیک تقسیم کئے اور ہر نمائندے نے اپنے ادارے کے لئے رقم کا چیک لینے کے بعد اپنے خیالات کا اظہار کیا اور دنیا بھر میں جماعت احمدیہ اور ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت انسانیت کی خدمت کے لئے ہونے والے امدادی کاموں کی تعریف کی اور اسی طرح ہر سال انصاراللہ کی چیریٹی واک ، اس میں شامل افراد کی بڑھتی ہوئی تعداد اور حسن انتظامات کے لئے بھی توصیفی کلمات ادا کئے۔

دعا سے یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا جس کے بعد تمام حاضرین اجتماع اور معزز مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔اس پروگرام میں دیگر مہمانان کے علاوہ ایک سو پچاس سے زائد لجنہ کی ممبرات اور ناصرات نے بھی شرکت کی۔

26/اکتوبر 2008ء

اتوار کی صبح بھی حسب روایت باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی اور نماز فجر کے بعد درس القرآن سے دن کا آغاز ہوا اور پھر نو بجے علمی مقابلہ جات کے دوسرے اجلاس میں تلاوت قرآن کریم، نظم اور تقاریر کے فائنل مقابلے منعقد ہوئے ۔

صد سالہ خلافت فورم

صبح گیارہ بجکر چالیس منٹ پر محترم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب کی صدارت میں ’’صد سالہ خلافت فورم‘‘ کا انعقاد ہوا۔کمپیوٹر کے ذریعہ مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب نے خلفائے سلسلہ کے ادوار خلافت پر روشنی ڈالی۔مکرم ڈاکٹر نفیس احمد صاحب نے ’’صد سالہ خلافت جوبلی ، ہمارا عہد اور ہماری ذمہ داریاں‘‘ کے عنوان پر تقریر کی ۔محترم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب نے اپنی تقریر میں خلفاء سلسلہ کی افراد جماعت سے محبت کے ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے ان کی دعاؤں کی قبولیت کا تذکرہ فرمایا۔

بعدازاں ایک مختصر تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی جس میں محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں دوم سوم پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے۔

اختتامی اجلاس

شام تین بجکر چالیس منٹ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے اور اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ کے بعد تمام انصار نے حضور انور کی اقتدا میں انصاراللہ کا عہد دہرانے کی سعادت حاصل کی۔حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام اور اس کے انگریزی ترجمہ کے بعد محترم صدر صاحب انصار اللہ نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ بعدازاں علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اوّل پوزیشن حاصل کرنے والے انصار نے اور دوران سال مجموعی طور پر بہترین کارکردگی دکھانے والی مجالس اور ریجنز کے زعماء اور ریجنل ناظمین نے حضور انور کے دست مبارک سے انعامات حاصل کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بڑی مجالس میں بہترین کارکردگی کی بنیاد پر مجلس انصاراللہ ٹوٹنگ علم انعامی کی حقدار قرار پائی جبکہ چھوٹی مجالس میں مجلس انصاراللہ سوانزی کو اوّل پوزیشن کا انعام دیا گیا۔ دو انصار مکرم ناصر احمد سفیر صاحب اور محمد احمد طاہر صاحب لندن سے اسلام آباد تک سائیکل پر سفر کر کے اجتماع گاہ پہنچے جنہیں خصوصی انعام دیا گیا۔محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالے سے اس تاریخی موقع پر مجلس انصاراللہ یوکے کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک خوبصورت یادگاری شیلڈ پیش کی۔

بعدازاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار سے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد خطاب کے آغاز میں موسم کی شدت کے باوجود انصاراللہ کی اجتماع میں حاضری پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔

اس سال خلافت جوبلی کے حوالہ سے ہر فنکشن جو جماعت میں ہو رہا ہے ، چاہے وہ ذیلی تنظیموں کے فنکشن ہیں یا جماعتی فنکشن ہیں، خاص طور پر بڑے اہتمام سے منعقد کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور ہر ایک کی خواہش ہے کہ اس میں مَیں بھی شامل ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر انصاراللہ کی صرف یہ خواہش ہے کہ مَیں اُس میں شامل ہوں اس لئے کہ ان کے پروگرام زیادہ ہائی لائٹ (Highlight) ہوجاتے ہیں ایم ٹی اے پر دکھائے جاتے ہیں اور اس کی اہمیت بڑھ جاتی ہے،تو بالکل بے فائدہ ہے لیکن اگر اس لئے ہے کہ ہم انصاراللہ ہیں اور کوئی موقعہ ہاتھ

سے جانے نہیں دینا چاہتے جس میں اخلاص اور وفا کا اظہار ہوتا ہو تو پھر واقعی آپ کا یہ تاریخیں تبدیل کرنا اور سارا اجتماع ان تاریخوں میں منتقل کرنا قابلِ ستائش ہے۔ بس اصل اصول یہ ہے کہ اس کو پکڑے رکھیں کہ اخلاص، وفا، اطاعت اور کامل فرمانبرداری دکھاتے ہوئے انصار اللہ نے آگے بڑھتے چلے جانا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ تاریخ ہمیں جن انصار اللہ کا بتاتی ہے وہ یسوع مسیح کے حواری تھے اور انہوں نے پوچھا حواریوں سے کہ کون ہوں گے میرے مددگار تو حواریوں نے جواب دیا کہ نحن انصار اللہ حواری کا کیا مطلب ہے؟ کیا حواری وہ تھے جو اس وقت فوری طور پر ایمان لائے تھے اور یہ کافی ہو گیا۔ وہ جو حضرت مسیح کو اچھا سمجھنے والے تھے یا صرف وہ جو کہتے تھے کہ ہم آپ پر ایمان لے آئے باقی عمل کی کوئی ضرورت نہیں، یہ کافی ہو گیا۔ حواری کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جن سے قربانیاں مانگی جائیں۔ اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جو مکمل طور پر دین کو اپنے اوپر لاگو کرنے کا وعدہ کرنے والے ہوں۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ لوگ جو دین کی اشاعت میں مددگار بننے والے ہوں۔ اور ایک اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے لوگ جو اپنے پاک نمونے قائم کرنے والے ہوں۔ اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ انتہائی قابلِ اعتماد ساتھی بننے کا عہد کرنے والے ہوں۔ اور پھر یہ کہ وفادار اور ایماندار ہوں، اس حد تک ہوں کہ کوئی چیز ان کی وفا اور ایمان کے آڑے نہ آئے۔ اور اس وجہ سے پھر وہ بہترین مشیر بننے والے ہوں، مشورے دینے والے ہوں اور پھر یہ کہ دوستی کا حق نبھانے والے دوست ہوں۔ یہ نہیں کہ منہ سے کہہ دیا کہ ہم دوست ہیں اور جب وقت آئے تو دوست کو چھوڑ کر چلے جائیں۔ پھر یہ کہ ان میں ایسا رشتہ ہونا چاہئے کہ جو تمام رشتوں پر حاوی ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے عہدِ بیعت میں جو شرائط رکھی ہیں اُن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ میرے سے جو تعلق ہے وفا اور اطاعت کا، وفاداری، فرمانبرداری اور خلوص کا، وہ سب رشتوں سے بڑھ کر ہو گا۔ تو یہ عہد آپ نے قبول کیا ہے اور یہ عہد آپ دہراتے رہتے بھی ہیں انصار کے اجتماع میں، گو ان الفاظ میں نہیں، لیکن خلاصہ یہی ہے کہ ہم ہر قربانی کے لئے تیار رہیں گے۔ تو اس لحاظ سے اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ کیا ہم ایسے حواری ہیں جو ان شرائط پر پورا اترتے ہیں؟ اگر ہوں گے تو پھر انصار اللہ کہلانے کے حق دار کہلائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر ہم نے انصار اللہ ہونے کا دعویٰ کیا ہے تو یہ کام کر کے دکھانے ہوں گے، ہر قربانی کے لئے تیار ہونا ہو گا، اپنی اناؤں کو چھوڑنا ہو گا، اپنی سوچوں کو بدلنا ہو گا، اپنے آپ کو کامل طور پر اس تعلیم کے مطابق ڈھالنا ہو گا جو اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہے۔ صرف منہ سے یہ کہہ دینا کہ ہم ایمان لے آئے اور ہم حواریوں میں داخل ہو گئے کہ ہم انصار اللہ ہیں کافی نہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر آنحضرت ﷺ کے انصار تھے انہوں نے قربانیاں کیں۔ جب آنحضرت ﷺ مدینہ تشریف نہیں لائے تھے اُس وقت بالکل اور سوچ تھی، جب آپ مدینہ تشریف لے آئے، جب ایمان میں ترقی کرنے لگے، جب آنحضرت ﷺ کی قوتِ قدسی نے کام دکھایا، تو وہی لوگ جو کچھ شرائط کے ساتھ آپؐ کی حفاظت کرنے کو تیار تھے آپؐ کے دائیں لڑنے پر بھی تیار ہو گئے، آپؐ کے بائیں لڑنے پر بھی تیار ہو گئے، آپؐ کے آگے لڑنے کو بھی تیار ہو گئے اور آپؐ کے پیچھے لڑنے کو بھی تیار ہو گئے۔ اور یہ اعلان کیا کہ دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک ہماری لاشوں کو نہ روندے۔ یہ تھے وہ انصار اللہ۔ پھر یہی نہیں کہ صرف آنحضرت ﷺ کی بیعت میں شامل ہو کے مسلمان ہو گئے، ایمان میں بڑھے تو صرف آپؐ کی حفاظت کے لئے تیار تھے یا اسلام کی خاطر جنگیں لڑنی پڑیں تو تیار ہو گئے بلکہ ہجرت کرنے والے صحابہ جو آپؐ کے ساتھ مدینہ آئے تھے ان کے لئے بھی ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہو گئے۔ اُن کو اپنے مال میں سے حصّہ دینے کے لئے تیار ہو گئے۔ ان کو اپنی بیویوں میں سے حصّہ دینے کے لئے تیار ہو گئے۔ ان کو جو مدد جائز طور پر میسر ہو سکتی تھی دینے کے لئے تیار ہو گئے۔ تو یہ تھے وہ انصار اللہ۔ اور پھر ایمان میں اس قدر ترقی کی کہ اسلام اور ایمان کی خاطر باپ بیٹے کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو گیا، بیٹا باپ کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو گیا۔

حضور نے فرمایا کہ قرآنِ کریم میں عبد اللہ بن ابی بن سلول کا ذکر آتا ہے۔ یہ وہی شخص ہے جس نے آنحضرت ﷺ کی ہتک کی صحابہ سخت غصہ میں آ گئے اور اس کے بیٹے کو بھی خبر پہنچی تو اس کے بیٹے نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ میرے باپ نے یہ الفاظ کہے ہیں اور ہتک کی ہے آپؐ کی اور نہایت ذلیل الفاظ استعمال کئے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ اس کے لئے آپؐ فیصلہ فرمائیں سزا کا اور قتل کا اور یہ جائز ہو گا اور مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ اس پر لیکن اگر میرا باپ کسی اور کے ذریعہ قتل ہوتا ہے تو ہو سکتا ہے کہ کسی وقت میرے دل میں خیال آ جائے کہ فلاں شخص نے میرے باپ کو قتل کیا تھا اور رشتہ کے تعلق کا احساس بھڑک اٹھے اور میں بدلے کے لئے تیار ہو جاؤں۔ تو مجھے آپؐ حکم دیں کہ مَیں اپنے باپ کی گردن اڑا دوں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کوئی ایسی بات نہیں ہے، کوئی سزا نہیں دینے والا۔ لیکن جب وہ مدینہ میں داخل ہو رہے تھے تو اُس نے اپنے باپ کو روک لیا کہ تم اس شہر میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک یہ اعلان نہ کرو کہ میں اس شہر کا ذلیل ترین آدمی ہوں اور آنحضرت ﷺ معزز ترین انسان ہیں۔ تو یہ الفاظ کہلوائے اور پھر اسے جانے دیا ورنہ یہ اعلان کیا کہ میں اس کی گردن اڑا دوں گا۔ تو یہ وہ لوگ تھے جو انصار بنے اور انصار ہونے کا حق ادا کر دیا۔ یہ ہے ایمان جس کا ہم سے مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کسی کی گردن اڑانے کے لئے نہیں۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے بعد دین کے نام پر تلوار اٹھانا تو بند ہو گیا ہے۔ یَضَعُ الْحَرْب والی حدیث تو واضح ہے حضرت مسیح موعود نے اس کا ذکر فرمایا ہے۔ لیکن جہاد جس کے لئے ہمیں بلایا جا رہا ہے وہ نفس کا جہاد ہے، اپنی حالتوں کو درست کرنے کا جہاد ہے، اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا جہاد ہے، اپنے اندر اور اپنے خاندان میں قرآنی تعلیم کو لاگو کرنے کا جہاد ہے، اللہ تعالیٰ کے پیغام کو (دعوت الی اللہ) کے ذریعہ سے لوگوں تک پہنچانے کا نام جہاد ہے۔ یہ وہ کام ہیں جو اس زمانہ میں ہم نے کرنے ہیں اور اس کے لئے انصار اللہ صفِ اوّل کے مجاہدین ہونے چاہئیں کیونکہ انہوں نے نعرہ لگایا ہے نَحْنُ اَنْصَارُ اللہ پس یہ حکمت ہے آپ کا نام انصار اللہ رکھنے میں کہ چالیس سال کے بعد یہ نہ سمجھیں کہ ہم اب بوڑھے ہو گئے ہیں۔ اب ہماری ذمہ داریاں ختم ہو گئی ہیں۔ بلکہ ذمہ داریاں پہلے سے بڑھ گئی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ انصار اللہ کے جو دعوت الی اللہ پروگرام ہیں سب سے بڑھ کر مؤثر ہونے چاہئیں۔ پس اس طرف خاص طور پر توجہ دیں۔ آگے یہ کہ جب آپ نے نَحْنُ اَنْصَارُ اللہ کہا تو تعاونِ باہمی جو ہے، تعلقات جو ہیں، اس میں آپ کے رویّے اعلیٰ معیار رکھنے والے ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ ایسے نمونے قائم کرتے ہوئے خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ اور لجنہ کے لئے بھی نمونے قائم کرنے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ عورت سب سے زیادہ اپنے خاوند کی رازدار ہوتی ہے اس لئے اس کے سامنے بہترین نمونے پیدا کرو تا کہ اس کی تربیت ہو۔ جب اس کی تربیت ہو گی تو آپ کی اولاد کی تربیت ہو گی۔ جب آپ کی اولاد کی تربیت ہو گی تو آئندہ نسلوں کی تربیت ہو رہی ہو گی۔ اور جب آئندہ نسلوں کی تربیت ہو رہی ہو گی تو ہم آئندہ ایسی قوم کی تربیت کر رہے ہوں گے جس نے ساری دنیا میں دینِ حق کا جھنڈا لہرانا ہے۔ تو یہ تسلسل سے کئے جانے والا کام ہے جس کی ذمہ داری انصار اللہ پر سب سے بڑھ کر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بڑی عمر میں انسان آتا ہے تو انصار میں داخل ہوتا ہے۔ اس کی دو صفیں بنائی گئی ہیں، صفِ اوّل اور صفِ دوم۔ لیکن بڑی عمر میں جس طرح عمر بڑھتی چلی جاتی ہے انسان کی طبیعت میں نرمی بھی آ جاتی ہے اور اس نرمی کی وجہ سے کمزوری آ جاتی ہے اور ایسی حالت میں پھر بعض دفعہ اولاد ابتلا بن جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تمہاری اولاد اس عمر میں ابتلا نہیں بنی چاہئے۔ اسی طرح دنیا کمانے کی طرف توجہ پیدا ہو جاتی ہے۔ دنیا کمانے کا بہترین حصہ جو تجربہ کے لحاظ سے بھی ہے اور ویسے بھی، تو وہ انصار اللہ کی عمر کا ہے۔ اگر اس کا جائزہ لیں تو جتنی عمر خدام الاحمدیہ کے کمانے کی ہے، اگر ایک خادم صحیح عمر پہ کام پر لگ جاتا ہے تو وہ پچیس سال ہے اور تجربہ کے لحاظ سے اور کمانے کے معراج تک پہنچنے کے لحاظ سے، انصار اللہ کی عمر بھی اتنی ہی بنتی ہے۔ چالیس سال سے لے کر 65 سال تک جب وہ پیشے کے لحاظ سے بھی اوپر پہنچ چکا ہوتا ہے اور اپنی تنخواہ کے لحاظ سے بھی، کام کے لحاظ سے بھی اور عمر کے لحاظ سے بھی انصار اللہ کی عمر ایسی ہے جو بہرحال جس طرف بھی اس کو لے کر جاتی ہے جیسے جیسے اس کی آمد بڑھتی ہے، جوں جوں اس کا تجربہ بڑھتا ہے، اس کی آمد بڑھتی ہے اور پھر طبیعت میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ اپنے بچوں کا خیال آتا ہے، پھر مال کمانے کی طرف مزید توجہ پیدا ہوتی ہے۔ توجہ پھر صرف مال کی طرف رہ جاتی ہے۔ باقی بعض ایسے ہیں جو بھول جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے ہیں اور اس کے بندوں کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں تو اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تمہاری اولادیں اور تمہارے مال تمہارے لئے ابتلا نہ بن جائیں۔ بڑی عمر میں اولاد کی خاطر مال جمع کرتا ہے ایک یہ وجہ بن جاتی ہے اولاد کی خواہشات کی خاطر کمزوریاں دکھاتا ہے۔ اگر اس میں صحیح ایمان نہ ہو تو دنیا دار بن جاتا ہے اور دنیا کمانے کی طرف رجحان بڑھتا چلا جاتا ہے۔ بہتر پوزیشن حاصل کرنے کی طرف رجحان بڑھ جاتا ہے۔ بہتر تنخواہ حاصل کرنے کی طرف رجحان بڑھ جاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا پھر اولاد اور مال کے جو ابتلا ہیں، دوسری صورتیں بھی اس کی ہو سکتی ہیں، ان سے بچو، تمہارے لئے فتنہ ہیں پس اس طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے انصار اللہ کو۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض دفعہ ایسی بھی صورتیں ہو جاتی ہیں کہ جماعتی نظام، اولاد کی تربیت کے لئے ایکشن لیتا ہے، تو بعض لوگ اَنا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں کہ جماعت نے غلط کیا ہے۔ اپنے بچوں کی خواہشات کے پیچھے چل پڑتے ہیں تو اس لحاظ سے بھی بہت زیادہ گہرائی میں جا کر جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ پس یہ ذمہ داری انصار اللہ پر بہت بڑی ہے اس کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انصار اللہ کو عبادت کا حق ادا کرنے والا ہونا چاہئے۔ جو عبادت کا حق ادا نہیں کرتا جو ایک انتہائی ضروری اور اہم چیز ہے۔ انسان کی پیدائش کا مقصد ہی عبادت ہے۔ پھر وہ انصار اللہ کیسے کہلا سکتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ انصار اللہ کی عبادتیں کیسی ہونی چاہئیں؟ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت اور کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے کہ جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے، جیسے سرمہ کو باریک کر کے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنا لیتے ہیں اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر پتھر نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا روح ہی روح ہو۔ اس کا نام عبادت ہے۔ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی

جائے تو اس میں شکل نظر آجاتی ہے۔ اور اگر زمین کی جائے تو اس میں انواع واقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ چیزیں ہیں جو حضرت مسیح موعود ہم سب سے چاہتے ہیں۔ پس عبادت کرنے والے جو ہیں ان کو بھی اپنے معیار اتنے اونچے کرنے چاہئیں کہ عبادتیں ان کی خوبصورتی بھی بن جائیں اور ان کی بصارت اور بصیرت کے لئے اللہ تعالیٰ کا فہم وادراک حاصل کروانے کے لئے ہر دم ان کی راہنمائی کرنے والی ہوں۔ عبادت وہ ہو کہ خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ پس یہ ہے جو عبادت کا معیار حضرت مسیح موعود چاہتے ہیں۔ پھر آپ نے آئینہ کی مثال دی کہ درستی اور صفائی کی جائے تو اس میں شکل نظر آتی ہے تو عبادتیں بھی ایسی ہوں کہ ہماری عبادتوں میں ہمیں خدا نظر آنے لگ جائے۔ ہماری عبادتیں دکھاوے کی عبادتیں نہ ہوں۔ ہمارا بیت الذکر آنا یا اجلاس پہ آنا اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو نہ کہ دکھاوے کے لئے اور جب یہ معیار ہم حاصل کرلیں گے تو پھر ہم اپنی بقا کے سامان بھی پیدا کر رہے ہوں گے، اپنے بیوی بچوں کی بقا کے سامان بھی پیدا کر رہے ہوں گے، اپنی نسلوں کی حفاظت بھی کر رہے ہوں گے۔ پھر فرمایا کہ جو اچھی زمین تیار کی جائے تو اس میں انواع واقسام کے پھل پیدا ہوتے ہیں تو یہ باتیں ہیں جو ثمر آور ہوں گی اور ایسے پھل لائیں گی جو نہ صرف ہمارے اندر پاک تبدیلی کے معیار پیدا کریں گی بلکہ اس کی جہ سے ہم اپنے ماحول میں اللہ کا پیغام پہنچا کر نیک اور پاک اور سعید روحوں کو اپنی طرف کھینچ رہے ہوں گے اور اپنی اولادوں کی تربیت کر کے ان کو بھی پھلوں سے لاد رہے ہوں گے۔ پس ایسے باغ لگانے کی ہم نے کوشش کرنی ہے جو ہمیشہ پھل دار باغ ہوں، جو سدا بہار درخت ہوں جن میں ہمیشہ پھل لگتے رہیں اور کبھی خزاں نہ آنے پائے۔

پس یہ باتیں ہیں جو ہمیں بحیثیت انصار اللہ اپنے اندر پیدا کرنے کی ضرورت ہے ورنہ اللہ تعالیٰ تو نبیوں کی جماعت کے بارہ میں کہہ ہی چکا ہے کہ وہ غالب آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا کہ مَیں نے غالب آنا ہے۔ دوسری طرف یہ اعلان کروایا کہ کون ہیں انصار اللہ جو اللہ کے کاموں میں مددگار بنیں۔ تو کیا اللہ تعالیٰ بندوں کی مدد کے بغیر غالب نہیں آسکتا؟ کیا اللہ تعالیٰ کو غالب آنے کے لئے بندوں کی ضرورت ہے؟ اللہ تعالیٰ غالب آئے گا اور ضرور آئے گا۔ آج بھی جماعت احمدیہ دنیا میں پھیل رہی ہے، کسی انسانی کوشش سے نہیں پھیل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ خود فرشتوں کے ذریعہ سعید روحوں کو اس طرف پھیر رہا ہے اور ہمارے آباؤ اجداد میں سے بہت ایسے ہیں جو کسی دلیل کے بغیر، کسی علم کے بغیر، صرف اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے احمدیت کی طرف مائل ہوئے۔ ان میں بعض خوابوں کے ذریعہ احمدی ہوئے۔ پس یہ غلبہ تو انشاء اللہ ہو گا لیکن اگر ہم اس میں شامل ہو جائیں گے تو ثواب سے حصہ لینے والے ہوں گے جو اس کام کے صلہ میں ملے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی بڑائی کے لئے نہ ہماری عبادتوں کی ضرورت ہے نہ اپنا پیغام پہنچانے کے لئے ہماری کوششوں کی ضرورت ہے، نہ ہماری مدد کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ....(یوسف:22) کہ اللہ اپنے فیصلہ پر غالب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جب یہ فیصلہ کرلیا کہ وہ اور اس کے رسول غالب آئیں گے تو پھر انصار اللہ کی مدد کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ غالب ہے اپنے فیصلہ میں اور اس کو پورا کرنا ہے یہ تو صاف ظاہر ہے، جیسا کہ میں نے کہا، یہ تو ہماری بہتری کے لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ فرمارہا ہے۔ ہمیں پاک کرنے کے لئے یہ فرمارہا ہے۔ ہمیں اس ثواب میں حصہ دار بنانے کے لئے فرما رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تمہارا فائدہ ہی ہے کہ یہ نیک کام جس کی طرف تمہیں بلایا جارہا ہے جس کا اعلان کیا ہے، منہ سے اعلان کیا ہے، اس کا اپنے نمونوں سے بھی اعلان کرو۔ دلوں میں بٹھاؤ اس کو اور اس کا اظہار کرو۔ اگر تم اس کا فائدہ جانو تو کبھی ذرہ بھر بھی تمہارے دل میں یہ خیال پیدا نہ ہو یا یہ گنجائش نہ رکھو کہ ہم نے دنیا کو دین پر مقدم کرنا ہے بلکہ ہمیشہ دین مقدم رہے گا تمہاری دنیا پر۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے جو ہوا چلائی ہے کہ اللہ تعالیٰ خود بخود دلوں کو پھیر رہا ہے۔ اگر ہماری کوشش سے کسی کا دل پھرتا ہے تو اس کا ثواب ملے گا کیونکہ دعوت الی للہ بڑا کام ہے جس کے ذریعہ غلبہ ہونا ہے۔ اگر یہ پیغام آپ کے ذریعہ پہنچ جائے تو اس کا ثواب ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ انصار اللہ بنو تو اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ دعوت الی اللہ کے ذمہ دار بن جاؤ۔ دلوں کو پھیرنا تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے اور اس کا اس نے اعلان فرمایا ہوا ہے لیکن جب یہ ہوا چل رہی ہے دلوں کو پھیرنے کی، اس میں جب تم مددگار بننے کا اعلان کر رہے ہو گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہو رہے ہو گے۔ پس اس طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ نیک لوگوں کی، پاک لوگوں کی اللہ تعالیٰ کے مددگاروں کی اور ان لوگوں کی جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے کیا نشانی بتائی ہے؟ اور چاہئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو بھلائی کی طرف بلاتے رہیں، اچھی باتوں کی تعلیم دیں، بری باتوں سے روکیں اور یہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (آل عمران 105) اب اس میں انصار اللہ کے مختلف طبقوں کے لوگ ہیں۔ ہر ایک اپنے اپنے جائزے لیں۔ جو سمجھتے ہیں کہ 65 سال کے بعد ہم ریٹائرڈ ہو گئے، کچھ کام نہیں کر سکتے ان کو محروم نہیں کیا جا سکتا اس نیکی سے۔ وہ اپنے آپ کو جماعتی کاموں میں شامل کرے جو نیکی کی تعلیم دینے والی ہے۔ اپنے گھروں سے شروع کریں، اپنے ماحول سے شروع کریں، اپنے قریبی رشتہ داروں سے شروع کریں، تربیتی پہلو اور نیکی کے کاموں کی باتیں کریں ان سے۔ نیکیوں کی تلقین کریں۔ جماعت سے تعاون اور ہر ایک سے اخلاص کا تعلق جوڑیں۔ بعض میں بلاوجہ عہدیداروں کے خلاف یا نظامِ جماعت کے خلاف رنجشیں اور کدورتیں پیدا ہو جاتی ہیں اس کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ (دعوت الی اللہ) کے میدان میں بعض لوگ ہیں جو کہتے ہیں ہمیں زبان نہیں آتی کیسٹس تیار ہیں، ڈی وی ڈی بنی ہوئی ہیں، ایم ٹی اے کا ایک رابطہ ہے۔ اور میں یہ کہا کرتا ہوں انصار اللہ کو جو اولڈ پیپل ہوم (Old People Home) ہیں، جو بہت سارے ہیں جن کو زبان نہیں آتی اور بوڑھوں کو باتیں کرنے کا بڑا شوق ہوتا ہے ان کے پاس جا کر بیٹھ جائیں۔ ان کی اپنی زبان بھی ٹھیک ہو جائے گی، کچھ نہ کچھ ان تک پیغام بھی پہنچ جائے گا۔ آنحضرت ﷺ تو اگر کوئی بسترِ مرگ پر بھی ہوتا تھا اس کو بھی پیغام پہنچاتے تھے بڑی حسرت ہوتی تھی کہ کاش یہ اسلام کو قبول کر لے، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اعلان کردے اور آنحضرت ﷺ کے لئے اعلان کردے کہ آپؐ اللہ کے رسول ہیں تا کہ اس کی آخرت سنور جائے۔ پس یہ درد ہے جو پیدا کرنے کی ضرورت ہے جس کا اسوہ ہمارے سامنے آنحضرت ﷺ نے قائم فرمایا۔ اس عمر میں جب ہم بھی آہستہ آہستہ اپنی عمر میں بڑھ رہے ہیں اور ایک لحاظ سے ہماری عمریں کم ہو رہی ہیں، ہمیں اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ جس حد تک دنیا کو بچانے کے لئے ہم کوشش کر سکتے ہیں کریں اور (دعوت الی اللہ) کے میدان میں تیزی پیدا کریں۔ تربیت کے میدان میں تیزی پیدا کریں۔ اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ......تم یہ کام کرو گے تو اس کا اجر پاؤ گے یعنی تم کامیاب ہو گے۔ تم اپنی زندگی کے مقصد کو پانے والے ہو گے اور جو لوگ اپنی زندگی کے مقصد کو پالیں وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر لیتے ہیں بشرطیکہ ان کی زندگی کا مقصد ان کا وہ ہو جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے رکھا ہے۔ اور ہماری پیدائش کا مقصد ہے عبادت اور اس کے نام کی بڑائی، اس کی مخلوق کی خدمت، اس کے پیغام کو پہنچانا۔ پس جب آپ کہتے ہیں نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم لوگ کامیاب ہو جاؤ گے۔

پس ہم میں سے ہر ایک کو یہ عہد کرنا چاہئے، آج ہم میں سے ہر ایک کو یہ اعلان کرنا چاہئے کہ ہم نے جو باتیں سنیں ہم کامل فرمانبرداری اور کامل اطاعت سے اللہ تعالیٰ کے انصار بننے کا اعلان کرتے ہیں اور اطاعت کے نمونے دنیا کو دکھا دیں، اخلاص کے نمونے دنیا کو دکھا دیں۔ خلافت کے لئے ہر قربانی کے لئے ہر وقت تیار رہنے کے نمونے دنیا کو دکھلا دیں۔ (دعوت الی اللہ) کے نمونے بڑی شان سے دنیا کو دکھلا دیں۔ تربیت کے نمونے پہلے سے بڑھ کر اپنے گھروں میں قائم کردیں۔ دعا اور عبادت کی طرف توجہ پہلے سے بڑھ کر کرنے والے ہوں۔ پس یہی چیزیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے ہوئے آپ قائم کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں گے۔ اور پھر انشاء اللہ آپ بھی ہر آن اللہ تعالیٰ کی مدد کے نظارے دیکھیں گے اور نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہ کہہ کر نہ صرف مدد کر رہے ہوں گے بلکہ اُس کے نتیجہ میں اپنے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے نظارے آپ کو نظر آ رہے ہوں گے۔ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

حضور نے فرمایا کہ اگر ہم ایمان میں خالص رہیں اپنی حالتوں پر نظر رکھنے والے ہوں تو ہم میں سے ہر ایک فرد جماعت اس مدد کے نظارے دیکھے گا۔ خدا کرے کہ ہم حقیقت میں اپنے پہ نظر رکھنے والے ہوں، اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہوں۔ اپنی حالتوں کو بدلنے والے ہوں اور فتح وکامرانی کے نظارے دیکھنے والے ہوں اور سچے اور حقیقی انصار اللہ بننے والے ہوں اور انشاء اللہ جب ہم یہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے نظارے بھی دیکھیں گے۔ اللہ کرے وہ ہمیں جلد دکھائے۔

آخر میں حضور انور نے دعا کروائی جس کے ساتھ یہ سالانہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد تمام انصار اور دیگر حاضرین اجتماع نے حضور انور کی اقتداء میں نماز مغرب وعشاء ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس اجتماع کو تمام انصار کے لئے اور مجلس انصار اللہ کے لئے بابرکت فرمائے اور سب کو حضور انور کے ارشادات پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 26؍دسمبر 2008ء)

الجبرا کیا ہے؟

الجبرا ریاضیاتی تجزیے کی وہ شاخ ہے جس میں حسابی عمل کو علامتوں کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے اور اعداد اور مقدار کے لئے حروف سے کام لیا جاتا ہے۔ اس موضوع پر پہلا مقالہ سکندریہ کے ڈائیوفانٹس نے تیسری صدی عیسوی میں لکھا تھا اور یہ نام عرب ریاضی دان الخوارزمی کی استعمال کردہ اصطلاح الجبرا سے ماخوذ ہے۔ قدیم بابل، مصر اور ہندوستان میں الجبرا مروج تھا اور عرب اسے یورپ میں لائے۔ کلاسیکی الجبرا میں X اور Y جیسی علامات عام اعداد کی نمائندگی کرتی ہیں اور اس کا مرکزی مقصد الجبرائی مساواتوں کا مطالعہ کرنا ہے۔ جدید یا مجرد الجبرا کا تعلق مقداروں کے کسی بھی نظام کے ساتھ ہے جو عمومی اصولوں اور تعلقات کے ایک مخصوص مجموعے کی تابع ہوں۔

مرسلہ: پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

برصغیر کی قدیم ترین درسگاہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کی بنیاد 1864ء میں رکھی گئی

ڈاکٹر عبدالسلام کی درس گاہ میں ان کا نوبیل ایوارڈ کا سرٹیفکیٹ بھی موجود ہے

لاہور میں نئی انارکلی، ضلع کچہری، مال روڈ اور ناصر باغ کے درمیان جی سی یونیورسٹی کی عمارت دور ہی سے آنے جانے والوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کراتی ہے۔ صرف اس وجہ سے نہیں کہ ماضی میں یہاں علامہ اقبال اور ڈاکٹر عبدالسلام جیسی شخصیات تعلیم حاصل کرتی رہیں بلکہ یہاں آج بھی نئی نسل کے ذہین ترین طلباء وطالبات حصول تعلیم میں مگن نظر آتے ہیں۔ راہ چلتے اسے ایک نظر دیکھنے والا یہ اندازہ نہیں کرسکتا کہ ملکی اور عالمی شہرت یافتہ یہ ادارہ کتنے نشیب وفراز سے گزرا ہے اور یہاں تاریخ کے کتنے دلچسپ حقائق دفن ہیں۔ مثلاً 1864ء میں تقریباً 144 سال قبل جب اس ادارے کی بنیاد عارضی طور پر دھیان سنگھ کی حویلی میں رکھی گئی، جو ضلع کونسل کے ایک حصہ میں واقع تھی، پہلی کلاس 9 طلبا پر مشتمل تھی۔ کالج کے پرنسپل ڈبلیو لائنز تھے، جو فرائیڈ برگ یونیورسٹی سے آئے تھے اور یہاں سے جانے کے بعد کنگ کالج، لندن یونیورسٹی میں اسلامک لاء اور عربی کے معلم بن گئے۔ اس وقت کالج میں عربی، فارسی، ریاضی، ہسٹری اور انگریزی کے مضامین پڑھائے جاتے تھے۔ دوسرے سال طالب علموں کی تعداد 12 ہوگئی۔ 1876ء میں ان کی تعداد جب 100 سے بڑھ گئی تو کالج موجودہ مینار والی بلڈنگ میں منتقل ہوگیا۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے یہ درس گاہ عام وخاص کی توجہ کا مرکز بن گئی، کالج کی پہلی تقریب اسناد وانعامات 1900ء میں منعقد ہوئی۔ 1906ء میں پہلا شمارہ ''راوی'' چھپا اور 1907ء میں یہاں کے طلبا کو ''راوین'' کہا گیا۔ اولڈ راوینز کی تنظیم آج بھی سرگرم عمل ہے۔

گورنمنٹ کالج کا شمار اس لئے بھی ایشیا کی قدیم ترین درس گاہوں میں ہوتا ہے کہ جب یہ کالج معرض وجود میں آیا تو پنجاب یونیورسٹی کا وجود تک نہیں تھا، پورے ملک میں صرف کلکتہ یونیورسٹی تھی۔ جس سے پنجاب کے تمام طالب علم رجوع کرتے تھے۔ اس لئے اگر یہ کہا جائے کہ پنجاب یونیورسٹی نے گورنمنٹ کالج کی کوکھ سے جنم لیا، تو یہ بے جا نہ ہوگا۔

قیام پاکستان کے وقت یہاں طلبا کی تعداد 1000 تھی۔ یوں تو کالج کے تمام پرنسپلز، صاحب علم ودانش تھے لیکن 1959ء میں مقرر کئے گئے، پرنسپل ڈاکٹر نذیر احمد کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ کالج کے قیام کے 138 سال بعد اسے خود مختاری دی گئی تو 2002ء میں جی سی کالج نے یونیورسٹی کے طور پر کام شروع کیا اور پروفیسر ڈاکٹر خالد آفتاب اس کے پہلے وائس چانسلر مقرر ہوئے۔ اس یونیورسٹی کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ ایٹمی دھماکے میں جن 37 سائنسدانوں نے حصہ لیا، ان میں سے 27 گورنمنٹ کالج کے فارغ التحصیل تھے۔

یونیورسٹی کی قابل ذکر لائبریری

جی سی یونیورسٹی کا ایک اور قابل ذکر پہلو یہاں کی لائبریری ہے، جس میں کل 3 لاکھ کتابیں موجود ہیں۔ تاہم اس لائبریری کی ایک نمایاں خصوصیت، وہ ذخیرہ کتب ہے، جو مختلف علمی وادبی شخصیات نے عطیہ کے طور پر دیا ہے۔ اب تک 35 مختلف شخصیات 87 ہزار 5 سو 48 کتابوں کا عطیہ دے چکی ہیں۔ ان میں نادر اور نایاب کتب کے علاوہ مختلف علمی وادبی شخصیات کے 5 ہزار خطوط اور مسودے بھی شامل ہیں۔ کتابیں عطیہ کرنے والوں میں ڈاکٹر وحید قریشی، ڈاکٹر عبادت بریلوی، نقوش کے محمد طفیل، ڈاکٹر خالد آفتاب، اشفاق احمد، محمد بخش سکندر اور دیگر شخصیات شامل ہیں۔ لائبریری میں نقوش میوزیم قائم کیا گیا ہے اور یہاں سعادت حسن منٹو کا ٹائپ رائٹر بھی رکھا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر عبدالسلام کا نوبیل ایوارڈ کا سرٹیفکیٹ اور 1000 ہجری میں چھپا ہوا قرآن حکیم بھی موجود ہے۔ گزشتہ سال کوریا میں انٹرنیشنل لائبریری فیڈریشن کانفرنس کے موقع پر جی سی لائبریری ویب سائٹ کو پاکستان کی تمام یونیورسٹیوں میں سے بہترین ویب سائٹ کا اعزاز ملا۔

(جنگ سنڈے میگزین 18 جنوری 2009ء ص 7)

تابکاری کس سائنسدان نے دریافت کی تھی؟

ارنسٹ ردرفورڈ پہلا طبیعات دان تھا جس نے تابکاری کا مطالعہ کیا۔ علاوہ ازیں اس نے تابکاری کی مختلف اقسام بھی دریافت کیں۔ یہ ردرفورڈ ہی تھا جس نے دریافت کیا کہ تابکار انحطاط کی وجہ سے عناصر میں بھی تبدیلی آجاتی ہے۔ اس دریافت کے نتیجے میں ردرفورڈ کو نوبل پرائز سے نوازا گیا۔ بعد ازاں ردرفورڈ نے ایٹم کا مرکزہ بھی دریافت کیا۔ جبکہ 1919ء میں اس نے پہلی بار ایٹم کو توڑنے میں کامیابی حاصل کرلی۔

غزل

دُنیا کے کاروبار کی فرصت نہ ہو سکی
دل اس سے جب ملا تو فراغت نہ ہو سکی

دیکھا جو حسنِ یارِ ازل ہوش اُڑ گئے
اس جگ میں پھر کسی سے محبت نہ ہو سکی

لطفِ مزید کی نہ گئیں دل سے حسرتیں
اس در پہ جا کے ہم سے قناعت نہ ہو سکی

نادم ہوں شرمسار ہوں شکووں گلوں پہ میں
کم ظرف ہوں سو مجھ سے مروّت نہ ہو سکی

کیا کیا نہ ہم کو یاد تھے نکتے نئے نئے
جب سامنا ہوا تو جسارت نہ ہو سکی

سوچے جو اپنے عیب زباں بند ہو گئی
ہم سے کسی بشر کی مذمت نہ ہو سکی

لہجہ تھا ناصحوں کا زہر میں بجھا ہوا
سو کارگر کوئی بھی نصیحت نہ ہو سکی

ہم بے ہنر کسی کو بھی حیراں نہ کر سکے
افسوس ہم سے کوئی کرامت نہ ہو سکی

بس اک قدم اٹھا کے انا کو تھا روندنا
تا عمر ہم سے طے یہ مسافت نہ ہو سکی

ماتھا تو ٹیکتے رہے ہر صبح و شام ہم
پر سچ تو یہ ہے ہم سے عبادت نہ ہو سکی

عرشیؔ ہوا ہُوا مرا شوق مکالمہ
لب یوں سلے کہ مجھ سے خطابت نہ ہو سکی

ارشاد عرشی ملک

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96584 میں ثناء فیاض

بنت فیاض احمد ملک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمیع سٹیل لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء فیاض۔ گواہ شد نمبر 1 ملک اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر افتخار احمد ملک

مسل نمبر 96585 میں روحیل احمد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ روحیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد وصیت نمبر 47918 گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ڈوگر وصیت نمبر 32523

مسل نمبر 96586 میں سلیمہ منظور

بیوہ منظور احمد کھوکھر (مرحوم) قوم مغل پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ مکان واقع راولپنڈی کا 1/8 حصہ مالیتی -/200000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے (3) رقم حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر 96587 میں سلمان ارشد

ولد ارشد علی کوثر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد علی کوثر والد موصی وصیت نمبر 65203۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر رشید وصیت نمبر 30753

مسل نمبر 96588 میں طاہر بن ناصر

ولد ایم وائی ناصر قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر بن ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 96589 میں آمنہ نازش

زوجہ طاہر بن ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ نازش گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر بن ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 96590 میں مسرت جاوید

زوجہ جاوید اقبال باجوہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکہ کالونی گلبرگ 3 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے 8 گرام اندازاً مالیتی -/170000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد فرمان علی۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 96591 میں محمد ظفر اللہ

ولد محمد عمر قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/2000000 روپے: نوٹ۔ مکان میں ایک کمرہ میں دکان ہے جو کرایہ پر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/1000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظفر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 کامران ظفر ولد محمد ظفر اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 96592 میں حفظہ عتیق

زوجہ عتیق احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/57000 روپے (2) طلائی کانٹے 2 عدد انگوٹھیاں مالیتی اندازاً -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفظہ عتیق۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ثاقب معلم سلسلہ وصیت نمبر 37144

مسل نمبر 96593 میں مقصود احمد

ولد محمد صدیق قوم راجپوت کھوکھر پیشہ دکانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد سلطان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صادق علی ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید

مسل نمبر 96594 میں سفیر احمد

ولد بشیر احمد قوم دیوجٹ پیشہ مکینک عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ظفر وصیت نمبر 64692۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 96595 میں مصباح ظہور

بنت ظہور احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹاپس مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح ظہور۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 96596 میں عمار احمد یاسر

ولد سردار بخش قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4784 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمار احمد یاسر۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 42080۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 78971

مسل نمبر 96597 میں مسرت پروین

بنت الیاس احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ شریف ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم معلم

سلسلہ وصیت نمبر 20863۔گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد والد موصیہ

مسل نمبر 96598 میں نعمت اللہ

ولد حاجی ولی محمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ شریف ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمت اللہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر مقبول ولد مقبول احمد

مسل نمبر 96599 میں مبارکہ اکرم

زوجہ محمد اکرم ظفر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ شریف ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/77000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ اکرم۔گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم معلم سلسلہ وصیت نمبر 20863۔گواہ شد نمبر 2 مجیب اکرم ولد محمد اکرم

مسل نمبر 96600 میں صباء نور

بنت رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صباء نور۔گواہ شد نمبر 1 رانا منظور احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد رانا منظور احمد

مسل نمبر 96601 میں مہوش انوار

زوجہ حافظ انوار رسول قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 11 مرلہ 84 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع دارالیمن وسطی حمد ربوہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (3) 2 عدد پلاٹ برقبہ 10، 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (4) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/400000 روپے (5) حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہوش انوار گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔گواہ شد نمبر 2 حافظ انوار رسول خاوند موصیہ وصیت نمبر 37715

مسل نمبر 96602 میں نسیم اختر

زوجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 56 گرام مالیتی اندازاً -/67200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 96603 میں سیماں منصور

زوجہ منصور احمد پال قوم راجپوت لکھن پال پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین 3 مرلہ پلاٹ واقع دارالصدر غربی لطیف ربوہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیماں منصور گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ بھٹی ولد برکت اللہ بھٹی

مسل نمبر 96604 میں سدرہ منظور

بنت منظور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ منظور۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد قادر بخش۔گواہ شد نمبر 2 منظور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 96605 میں فوزیہ

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5-360 گرام مالیتی -/9650 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ۔گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581

مسل نمبر 96606 میں شہزادہ عدنان احمد

ولد مقصود احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزادہ عدنان احمد۔گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581

مسل نمبر 96607 میں نعمت بی بی

زوجہ محمد شریف قوم مرڈانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج بخش کالونی نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) بچھڑا مالیتی -/5000 روپے (3) طلائی بالیاں مالیتی -/5000 روپے (4) مکان برقبہ 1500 مربع فٹ نوکوٹ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نعمت بی بی۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد قریشی معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 راشد محمد عقیل وصیت نمبر 65183

مسل نمبر 96608 میں امتہ الحئی

بنت محمد شریف قوم مرڈانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج بخش کالونی نوکوٹ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحئی۔گواہ شد نمبر 1 تاج محمد معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شریف والد موصیہ

مسل نمبر 96609 میں رانا بابر جاوید

ولد رانا غلام فرید قوم رانا پیشہ A.C کا کام سیکھ رہے ہیں عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا بابر جاوید۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اکرم ولد ملک محمد اسحاق۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق

مسل نمبر 96610 میں عامر جنید

ولد ریاض احمد سندھی قوم ویگل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر جنید۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اکرم ولد ملک محمد اسحٰق۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق

مسل نمبر 96611 میں افتخار احمد

ولد ماسٹر عبدالحکیم ابڑو قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔افتخار احمد۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 41067۔گواہ شد نمبر 2 مستنصر احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 96612 میں مجید احمد

ولد غلام قادر (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید احمد۔ گواہ شد نمبر1 مستنصر احمد ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر2 محمد صادق

مسل نمبر 96613 میں محمود احمد لقمان

ولد محمد اسحٰق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد لقمان۔ گواہ شد نمبر1 تنویر احمد وصیت نمبر 41067۔ گواہ شد نمبر2 مستنصر احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 96614 میں امتہ القدوس ناصر

زوجہ ناصر احمد سعید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس ناصر۔ گواہ شد نمبر1 عدیل شہزاد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 تنویر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 96615 میں رفیعہ منظور

زوجہ منظور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیعہ منظور۔ گواہ شد نمبر1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042 گواہ شد نمبر2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی (مرحوم)

مسل نمبر 96616 میں ثمینہ ضحیٰ

بنت چوہدری عباس احمد قوم جٹ میکن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ دادنخان ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ضحیٰ۔ گواہ شد نمبر1 محمد اصغر قمر ولد محمد انور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 اظہر احمد ولد محمد اسلم شاد

مسل نمبر 96617 میں طٰہٰ آصف

ولد محمد آصف محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طٰہٰ آصف۔ گواہ شد نمبر1 ماجد مبارک ولد ملک مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر2 خالد مبارک احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 96618 میں احمد عواد

ولد اقبال محمود قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد عواد۔ گواہ شد نمبر1 علی عزیر احمد ولد ملک عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر2 طٰہٰ آصف ولد محمد آصف محمود

مسل نمبر 96619 میں سید عزیر احمد

ولد سید عبدالشکور قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عزیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 احمد عواد ولد اقبال محمود۔ گواہ شد نمبر2 سید ازلان احمد ولد سید اطہر احمد

مسل نمبر 96620 میں نبیل احمد

ولد نعیم احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر1 سید عزیر احمد ولد سید عبدالشکور۔ گواہ شد نمبر2 عدنان احمد سعد ولد حنیف احمد

مسل نمبر 96621 میں سید ازلان احمد

ولد سید اطہر احمد قوم سادات پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ازلان احمد۔ گواہ شد نمبر1 سید عزیر احمد ولد سید عبدالشکور۔ گواہ شد نمبر2 سید اطہر احمد ولد سید عبدالغفور عطاء

مسل نمبر 96622 میں سمیرا رشید

بنت رشید احمد (م) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا رشید۔ گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 96623 میں ماریہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 ماشہ مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ بشارت۔ گواہ شد نمبر1 عبدالمنان ولد نعیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالملک شکرانی معلم سلسلہ ولد حفیظ احمد خان

مسل نمبر 96624 میں امتیاز احمد تبسم

ولد ڈاکٹر سراج احمد قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد تبسم۔ گواہ شد نمبر1 احمد صادق قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 35309۔ گواہ شد نمبر2 عبدالقادر ولد عبدالکریم بھٹی

مسل نمبر 96625 میں فضیلت حیدر

زوجہ غلام حیدر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 1/2 تولہ (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت حیدر۔ گواہ شد نمبر1 غلام حیدر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف

مسل نمبر 96626 میں مدثر احمد

ولد نور محمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی سوا دو ایکڑ اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر1 نور محمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 حاجی عبدالرشید ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 96627 میں ایاز احمد

ولد اعجاز احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد والد موصی

مسل نمبر 96628 میں قیصرہ حمید بیگم

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت

مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ حمید بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 تصور احمد ولد فتح شیر

مسل نمبر 96629 میں عدیل اسلم بھٹی

ولد محمد اسلم بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل اسلم بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اکمل نواز ولد محمد نواز

مسل نمبر 96630 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ زاہد شفیق قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی اندازاً -/350000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد شفیق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال ہاشمی وصیت نمبر 21734

مسل نمبر 96631 میں بدر محمود بٹ

ولد اختر محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بدر محمود بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی

مسل نمبر 96632 میں کلثوم اختر

زوجہ طاہر محمود قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی بشیر احمد وصیت نمبر 18630۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 40912

مسل نمبر 96633 میں شکیل احمد

ولد چوہدری محمد اسلم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917 گواہ شد نمبر 2 احسن محمود ولد زبیر عبدالباسط

مسل نمبر 96634 میں چوہدری محمد اکبر

ولد محمد اعظم (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 7 مرلہ (2) 8 ایکڑ زرعی اراضی دونوں کی اندازاً قیمت -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ چوہدری محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917 گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسن محمود ولد زبیر عبدالباسط

مسل نمبر 96635 میں نعیم احمد شاہد

ولد چوہدری عطاء الرحمٰن قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 120 گز واقع بلدیہ ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) سوزوکی کار مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مشہود احمد مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 96636 میں بشریٰ زریں

زوجہ نعیم احمد شاہد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/35000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ زریں۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مشہود احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 96637 میں مدیحہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 96638 میں محمد اورنگ زیب (عالمگیر)

ولد محمد اکرم قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اورنگ زیب (عالمگیر)۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد فرزند علی خان

مسل نمبر 96639 میں شاہدہ پروین

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 96640 میں غزالہ سعید

بنت سعید احمد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد سعید احمد محمود

مسل نمبر 96641 میں ڈاکٹر نزہت پیرزادہ

زوجہ انعام جاوید پیرزادہ قوم افغان پیشہ ڈاکٹری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/240000 روپے (3) جائیداد 21 مرلہ واقع شاہین ٹاؤن (آدھ حصہ کی مالک) اندازاً مالیتی 30 لاکھ روپے (4) زرعی اراضی 5 کنال اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی 50 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر نزہت پیرزادہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر انعام جاوید پیرزادہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 کرنل عبدالودود خان ولد عبدالقدوس خان (مرحوم)

مسل نمبر 96642 میں توقیر احمد وڑائچ

ولد شبیر احمد ثاقب قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جامعہ احمدیہ دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ثاقب والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ولد محمود احمد

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد شریف جنجوعہ صاحب لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے عاجز کے بیٹے مکرم مظفر جنجوعہ صاحب اور بہو مکرمہ فرح بیگم صاحبہ امریکہ کو مورخہ 14 نومبر 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام دانیال جنجوعہ رکھا گیا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود محترم سیٹھ منور احمد صاحب ڈیلاس امریکہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کیلئے قرۃ العین، انسانیت کے لئے مفید وجود اور خادم دین بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول کی طالبات نے امسال کرکٹ ٹورنامنٹ میں ڈسٹرکٹ اور بورڈ میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ حصہ لینے والی طالبات کے نام درج ذیل ہیں۔

وحیدہ اختر کیپٹن، گل ستار نائب کیپٹن، عابدہ اسلم شیلہ منظور، عاتکہ ثمرین، ثمرہ شیریں، حمیرا فرحت، ندرت سحر، ادیب ناز، فرحت ناز، نورین فاطمہ، صائمہ، عمارہ کوکب، مریم صدیقہ، صالحہ قمر، ھبۃ النور، مدیحہ صدف، ثروت رُباب۔

اسی طرح اتھلیٹکس ٹورنامنٹ میں گورنمنٹ نصرت گرلز نے ڈسٹرکٹ مقابلہ جات میں رنرز اپ پوزیشن حاصل کی ہے۔

100 میٹر دوڑ۔ ثمرہ شیریں۔ تھرڈ
200 میٹر دوڑ۔ شیلہ منظور۔ تھرڈ
400 میٹر دوڑ۔ شیلہ منظور۔ تھرڈ
لانگ جمپ۔ ثمرہ شیریں۔ سیکنڈ
ہائی جمپ۔ شیلہ منظور۔ اول
جیولن تھرو۔ عابدہ محمد اسلم۔ اول
ریلے ریس۔ شیلہ منظور، عابدہ اسلم، ثمرہ شیریں، وحیدہ اختر، انعم بی بی، آمنہ بی بی سیکنڈ پوزیشن

سکول نے مجموعی طور پر ضلع بھر میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ کرکٹ ٹورنامنٹ میں بورڈ میں دو طالبات وحیدہ اختر کلاس 7th، گل ستار کلاس 9th کی انٹر بورڈ مقابلہ جات کیلئے سلیکشن ہوگئی ہے۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز سکول ہذا اور تمام طالبات کو ہر لحاظ سے مبارک کرے اور مزید ترقیات اور کامرانیوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

کبڈی ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل مورخہ 6 فروری 2009ء کو بعد نماز عصر فیکٹری ایریا کی گراسی گراؤنڈ میں دارالفتوح شرقی اور نصیر آباد عزیز کے مابین ہوا۔ جسے دلچسپ مقابلے کے بعد دارالفتوح شرقی نے جیت لیا۔ اس میچ کو دیکھنے کے لئے بہت بڑی تعداد میں شائقین گراؤنڈ میں موجود تھے۔ میچ کے اختتام پر تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب ناظر امور عامہ تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم ناظم صاحب صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ 29 جنوری کو دعا سے کیا گیا تھا۔ ٹورنامنٹ میں ربوہ کے 9 حلقہ جات کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ ان ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا۔ ٹورنامنٹ میں فائنل سمیت 16 میچز کھیلے گئے۔ یہ ٹورنامنٹ فیکٹری ایریا کی گراؤنڈ میں کھیلا گیا جس کا انتظام دارالفتوح جنوبی کے سپرد تھا۔ آخر میں انہوں نے تمام مہمانان اور شائقین کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہ مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

(اے۔ نور)

سانحہ ارتحال

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ شریفہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم خلیل احمد صاحب ساکن نسیم آباد فارم ضلع عمر کوٹ مورخہ 16 جنوری 2009ء کو بعمر 59 سال مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔ مورخہ 17 جنوری 2009ء کو ان کی نماز جنازہ محترم عبدالسلام عارف صاحب مربی سلسلہ ناصر آباد فارم نے پڑھائی۔ ضلع عمر کوٹ کی جماعتوں کی کثیر تعداد نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 18 جنوری کو بعد نماز مغرب بیت المبارک میں پڑھائی۔ بعد ازاں آپ کی تدفین عام قبرستان میں عمل میں آئی جہاں محترم طارق محمود جاوید صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کرائی۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں سے متصف تھیں صوم وصلوٰۃ کی پابند، دعا گو اور ماہ رمضان میں باقاعدگی سے بیت الذکر حاضر ہو کر باجماعت نماز تراویح ادا کرتی تھیں۔ واقفین زندگی کی ضروریات کا ہمیشہ پاس رکھتی تھیں۔ مرحومہ نے لواحقین میں خاوند کے علاوہ 2 بیٹے مکرم محمود احمد صاحب ساکن نسیم آباد فارم، مکرم منصور احمد صاحب ساکن نسیم آباد فارم، تین بیٹیاں مکرمہ امۃ النور صاحبہ زوجہ مکرم ادریس احمد صاحب ربوہ، مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ زوجہ مکرم سلیم احمد صاحب چک نمبر 565 ضلع فیصل آباد اور مکرمہ عطیہ طاہر صاحبہ زوجہ مکرم طاہر احمد صاحب ربوہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کی مغفرت فرمائے ہر لحظہ ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ اپنے بزرگوں کے قدموں میں جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سروجنی نائیڈو

ہندوستان کی مشہور سیاسی رہنما

سروجنی نائیڈو 13 فروری 1879ء کو حیدر آباد دکن میں ڈاکٹر چٹو پادھیا کے ہاں پیدا ہوئیں۔ وہیں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ 12 برس کی عمر میں مدراس یونیورسٹی کے امتحان میٹرکیولیشن میں کامیابی حاصل کی۔ 1895ء میں سرکار نظام حیدر آباد کے وظیفے پر اعلیٰ تعلیم کے لئے لندن اور کیمبرج گئیں۔ 3 برس بعد وہاں سے فارغ التحصیل ہو کر 1898ء میں وطن واپس آئیں اور اسی سال نظام سرکار کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایم جی نائیڈو سے شادی ہوئی۔ سروجنی کی انگریزی نظموں کی تین جلدیں اسی زمانے میں شائع ہوئیں۔ جن کے ترجمے ہندوستان اور یورپ کی مختلف زبانوں میں بھی ہوئے۔

موسیٰ ندی کی طغیانی کے موقع پر متواتر دن رات امدادی کام کرتی رہیں۔ جس پر شاہ برطانیہ ایڈورڈ ہفتم نے انہیں ”قیصر ہند“ کا تمغہ دیا۔ 1914ء میں ”رائل سوسائٹی آف لٹریچر“ کی فیلو بن گئیں۔ 1915ء میں سروجنی ہندوستان کی ایک شعلہ بیان مقرر کے طور پر سامنے آئیں اور بھارت کی آزادی کے لئے سرگرمی سے کام کیا۔ سوشل کانفرنس کلکتہ اور آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس دہلی کے عام اجلاس سروجنی کی فصیح و بلیغ تقریروں کی دھوم سارے ملک میں مچ گئی۔ سروجنی گاندھی جی کی پرخلوص پیروکار تھیں۔ 1925ء میں وہ کانگریس کی صدر منتخب ہو گئیں۔ 1931ء میں گول میز کانفرنس میں بھی شرکت کی۔

آزادی ہند کے بعد صوبہ اتر پردیش کی گورنر مقرر ہوئیں۔ ہندو برہمنوں میں ان کی طرح کا کوئی غیر متعصب فرد نہیں تھا۔ اس لحاظ سے نہایت غیر معمولی اور نیک خاتون تھیں۔ حافظ شیرازی کی خاص مداح تھیں۔

سروجنی نائیڈو پنڈت نہرو کی وزارت میں شامل رہی۔ انہوں نے قائد اعظم محمد علی جناح کی شخصیت اور کردار پر ایک کتاب بھی تصنیف کی اور قائد اعظم کو اتحاد کے سفیر کا نام دیا۔ سیاست کے علاوہ شاعری کے میدان میں بھی سروجنی کو بڑی شہرت ملی۔ کم سنی سے شعر کہنے کا شوق پیدا ہوا۔ کئی زبانوں میں ان کی شعری تخلیقات کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ انگریزی کی کئی کتابوں کی مصنف ہیں۔ انگریزی کے علاوہ اردو سے بھی انہیں بڑا لگاؤ تھا۔ سروجنی نائیڈو کا انتقال 2 مارچ 1949ء کو 70 برس کی عمر میں ہوا۔

حضرت مصلح موعود نے خطبہ جمعہ 31 مارچ 1933ء میں فرمایا۔

آج مسز نائیڈو اور ٹیگور اپنی قوم میں معزز قرار دیئے جاتے ہیں، اس لئے کہ انہوں نے مغربی علم ادب کا تتبع کیا ہے۔ ٹیگور مغربی نقطۂ نگاہ پر اپنے خیالات کے اظہار کے لئے اور مسز نائیڈو انگریزی اظہار خیال کے لئے۔

(خطبات محمود جلد 14 ص 77)

پھر خطبہ جمعہ 3 مئی 1935ء میں فرمایا

انگریزوں میں کوئی نقص ہو تو اسے بھی ہم بیان کرنے سے نہیں ڈرتے۔ لارڈ اروِن کے زمانہ میں جواب لارڈ ہیلی فیکس ہیں جب مسز نیڈو کو گرفتار کیا گیا تو میں نے انہیں چٹھی لکھی کہ عورت کو گرفتار کرنا ٹھیک نہیں۔

(خطبات محمود جلد 16 ص 309)

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب دوسری گول میز کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

مسز سروجنی نائیڈو اگرچہ کانفرنس میں شریک نہیں تھیں لیکن لندن میں موجود تھیں اور ہندوستان کے آئینی مستقبل میں طبعاً گہری دلچسپی رکھتی تھیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ اس گتھی کا تسلی بخش طریق پر سلجھنا ہندو مسلم مفاہمت پر موقوف ہے، انہوں نے یہ کوشش شروع کی کہ گاندھی جی اور مسلم وفد کے درمیان سمجھوتے کی کوئی صورت پیدا ہو جائے۔ چنانچہ یہ قرار پایا کہ گاندھی جی مسلم وفد کے ساتھ تبادلۂ خیالات کے لئے ہز ہائی نس سر آغا خاں کے ہاں رٹز ہوٹل میں شام کے کھانے کے بعد تشریف لائیں گے۔

(تحدیث نعمت ص 291)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

کیلسی ماب سیرپ CALCE MAAB
بچوں میں خون اور کیلشیم کی کمی کیلئے اور مٹی کھانے کی ناپسندیدہ عادت چھڑانے کیلئے بہترین شربت
تیار کردہ: خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ویب: www.khurshid.we.bs
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

ضرورت اساتذہ

(مریم صدیقہ گرلز ہائی سکول ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خلافت جوبلی کے موقع پر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے زیرانتظام محلّہ دارالرحمت غربی میں واقع مریم صدیقہ انگلش میڈیم سکول کے پرائمری حصہ کا آغاز اگست 2008 سے ہو چکا ہے اور پریپ سے پانچویں تک کلاسز جاری ہیں۔ اب اسی تسلسل میں سکول کے ہائی حصہ کی تعمیر مکمل ہونے والی ہے اور اپریل 2009ء سے انشاء اللہ ہائی کلاسز کا اجراء کردیا جائے گا۔ یہ کلاسز ششم تا دہم صرف لڑکیوں کے لئے ہوں گی۔ اس انگلش میڈیم سکول کیلئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسی احمدی خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے جو انگریزی بول چال میں مہارت رکھتی ہوں اور وقف کے جذبہ کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتی ہوں۔ مذکورہ اہلیت کی حامل خواتین اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ صدر محلّہ/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ ہمراہ نقول تعلیمی اسناد مورخہ 25فروری 2009ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔ تجربہ کو ترجیحی اہلیت شمار کیا جائے گا۔ ایسی واقفات نو جو اس معیار پر پورا ترتی ہوں ان کی درخواستیں ترجیحاً زیرغور لائی جائیں گی۔

مضمون	تعلیمی قابلیت
انگریزی	ایم اے انگلش/بی اے انگلش لٹریچر+بی ایڈ
میتھ	ایم ایس سی میتھ/بی ایس سی میتھ +بی ایڈ
اردو	ایم اے اردو+ایم ایڈ/بی ایڈ
فزکس	ایم ایس سی/بی ایس سی+بی ایڈ بی ایس ایڈ
کیمسٹری	ایم ایس سی/بی ایس سی + بی ایڈ/بی ایس ایڈ
بیالوجی	ایم ایس سی/بی ایس سی+بی ایڈ بی ایس ایڈ
جنرل سائنس	ایم ایس سی/بی ایس سی+بی ایڈ بی ایس ایڈ
عربی	ایم اے عربی+بی ایڈ
دینیات	ایم اے اسلامیات/عربی+ایڈ
مطالعہ پاکستان	ایم اے پاک سٹڈیز+بی ایڈ
ہوم اکنامکس	ایم اے/بی اے+بی ایڈ
آرٹ ٹیچر	ایم اے/بی اے + فائن آرٹ میں ڈپلومہ
لیب اسسٹنٹ	بی ایس سی+ڈپلومہ

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆

مقابلہ مقالہ نویسی 2008-09ء

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

قیادت تعلیم، مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام ذیلی تنظیموں کے درمیان مقابلہ مقالہ نویسی سال 2008-09 میں بھی گزشتہ سال کی طرح منعقد ہورہا ہے۔ اس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

عناوین:

مابین انصاراللہ پاکستان ''ہستی باری تعالیٰ''

مابین خدام الاحمدیہ پاکستان ''وقف زندگی''

مابین لجنہ اماء اللہ پاکستان

''سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ''

مابین اطفال الاحمدیہ پاکستان

''پانچ بنیادی اخلاق''

مابین ناصرات الاحمدیہ پاکستان

''پانچ بنیادی اخلاق''

☆مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2009ء ہے۔

انعامات:

انصاراللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ پاکستان کے لئے انعامات

اول: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز+ 25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز+15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز+10 ہزار روپے نقد

اطفال الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ پاکستان کے لئے انعامات

اول: ماڈل منارۃ المسیح + کتب+ سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد انعام

دوم: ماڈل منارۃ المسیح + کتب+ سند امتیاز+10 ہزار روپے نقد انعام

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت + کتب+ سند امتیاز + 5 ہزار روپے نقد انعام

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

☆......☆......☆

خبریں

خطے کے مسائل جامع حکمت عملی سے حل کرینگے امریکی صدر بارک اوباما نے یقین دلایا ہے کہ امریکہ پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا۔ امریکی صدر نے صدر زرداری سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا جس میں دونوں رہنماؤں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ دوطرفہ تعلقات، علاقائی صورتحال اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا اور اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ خطے کو درپیش مسائل مل کر جامع حکمت عملی کے ذریعے حل کئے جائیں گے۔ امریکہ، پاکستان اور افغانستان مل کر مشترکہ حکمت عملی اختیار کریں گے تاکہ دہشت گردی اور انتہاء پسندی پر قابو پایا جاسکے۔

وزیراعظم نے شریف الدین پیرزادہ سمیت 3 عمومی سفیر برطرف کردیئے وزیراعظم گیلانی نے سفیران عمومی شریف الدین پیرزادہ احسان اللہ خان اور حمید اصغر قدوائی کو فوری طور پر برطرف کرنے کے احکام جاری کئے ہیں۔ وزیراعظم ہاؤس سے جاری ہونے والی پریس ریلیز کے مطابق دفتر خارجہ کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ تینوں سفیران عمومی کی تعیناتی گزشتہ حکومتوں کے ادوار میں ہوئی۔ حکومتیں بدلنے کے باوجود تینوں شخصیات کی تعیناتی جاری رکھی گئی تھی۔ گزشتہ دنوں سید شریف الدین پیرزادہ کی تعیناتی کے سلسلہ میں تنازعہ سامنے آیا جو ان کے سمیت دوسرے سفیران عمومی کی برطرفی کا باعث بنا۔

ممبئی حملے، پاکستان نے اجمل قصاب سمیت 13افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا پاکستان نے ممبئی حملوں میں ملوث اجمل قصاب سمیت 13/افراد کے خلاف پاکستان پینل کوڈ اور انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ذمہ دار حکومتی ذرائع نے بتایا ہے کہ یہ مقدمہ وزیراعظم گیلانی کی زیرصدارت دفاعی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں کئے گئے فیصلہ کی روشنی میں کراچی کے تھانہ ڈاکیارڈ میں درج کیا گیا ہے۔ ایف آئی اے نے مقدمہ کراچی سے حراست میں لئے گئے 3/افراد کے بیانات کی روشنی میں قائم کیا ہے۔

پشاور میں رکن صوبائی اسمبلی بم دھماکے میں جاں بحق، 8افراد زخمی پشاور میں بم دھماکے میں اے این پی کے رکن صوبائی اسمبلی عالم زیب جاں بحق جبکہ ان کے بھائی اور محافظ سمیت 8/افراد زخمی ہوگئے۔ صدر اور وزیراعظم سمیت دیگر سیاسی رہنماؤں نے رکن صوبائی اسمبلی کے جاں بحق ہونے پر اظہار افسوس اور بم دھماکے کی مذمت کی ہے۔ زخمیوں کو لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور میں منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق دھماکے کا ٹارگٹ عالم زیب رکن اسمبلی تھے۔ بم 5 کلو وزنی تھا۔

ربوہ میں طلوع و غروب 13۔فروری	
طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:55

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوجاتے ہیں
فی ڈبی 200روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

لاعلاج مریضوں کا علاج
بذریعہ ٹیلی فون کروانے کی سہولت
ڈاکٹرز کیلئے ٹریننگ ورکشاپس
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
047-6212694

فیوچر ریس اکیڈمی ربوہ
داخلہ برائے جونیئر و سینئر نرسری جاری ہے
0332-7057097,047-6213194

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

FD-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com